
367

29:سورۃ العنکبوت

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
29	سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْت	مکی	7	69	20	اَمَّنْ خَلَقَ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

آیات نمبر 1 تا 11 میں اس حقیقت کی طرف اشارہ کہ حق کی راہ میں چلنے والوں پر اللہ کی طرف سے آزمائشیں لازماً پیش آتی ہیں، جو مومن اور منافق میں فرق ظاہر کر دیتی ہیں۔ اللہ نے آج جن لوگوں کو مہلت دے رکھی ہے وہ یاد رکھیں کہ وہ اللہ کی گرفت سے باہر نہیں نکل سکتے اور جن لوگوں پر ظلم ہو رہا ہے انہیں بہت بڑے اجر کی بشارت۔ والدین سے نیک سلوک کی تلقین لیکن شرک کے معاملہ میں ان کی بات نہ ماننے کی تاکید۔ ان آزمائشوں کو منافق اللہ کا عذاب قرار دیتے ہیں۔

الٓمّٓ ۚ﴿۱﴾ الف، لام، میم (ان حروف مقطعات کے حقیقی معنی اللہ اور رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم ہی جانتے ہیں) اَحَسِبَ النَّاسُ اَنۡ يُّتۡرَكُوۡۤا اَنۡ يَّقُوۡلُوۡۤا اٰمَنَّا وَهُمۡ لَا يُفۡتَنُوۡنَ ﴿۲﴾ کیا لوگوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ وہ صرف زبان سے اتنا کہہ دینے پر چھوڑ دیے جائیں گے کہ ہم ایمان لے آئے اور وہ کبھی آزمائش میں نہ ڈالے جائیں گے بلکہ انھیں جان و مال کی تکالیف اور دیگر آزمائشوں کے ذریعہ سے جانچا پرکھا جائے گا تاکہ کھرے کھوٹے کا اور مومن و منافق کا فرق واضح ہو جائے۔ وَلَقَدۡ فَتَنَّا الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ فَلَيَعۡلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ صَدَقُوۡا وَلَيَعۡلَمَنَّ الۡكٰذِبِيۡنَ ﴿۳﴾ اور ہم تو ان لوگوں کی بھی آزمائش کر چکے ہیں جو ان سے پہلے ہو گزرے ہیں، پس اللہ ان لوگوں کو ضرور ظاہر کر کے رہے گا جو اپنے دعویٰ ایمان میں سچے ہیں اور ان لوگوں کو

بھی ظاہر کر کے رہے گا جو جھوٹے ہیں اَمۡ حَسِبَ الَّذِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ السَّيِّاٰتِ

اَنۡ يَّسۡبِقُوۡنَا ؕ سَآءَ مَا يَحۡكُمُوۡنَ ﴿۴﴾ کیا برائیوں کا ارتکاب کرنے والے لوگ

یہ گمان رکھتے ہیں کہ وہ ہماری گرفت سے نکل کر کہیں بھاگ جائیں گے؟ کتنا غلط خیال

ہے یہ ان کا مَنۡ كَانَ يَرۡجُوۡا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ وَهُوَ

السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۵﴾ جو شخص اللہ سے ملاقات کی امید رکھتا ہے وہ سن لے کہ اللہ

کا مقرر کردہ وقت ضرور آنے والا ہے اور وہ سب کچھ سننے والا اور سب کچھ جاننے والا

ہے وَمَنۡ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفۡسِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِىٌّ عَنِ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۶﴾

اور جو شخص اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے جد وجہد کرتا ہے تو وہ اپنے ہی

فائدہ کے لئے کرتا ہے ورنہ اللہ تو تمام جہان والوں سے بے نیاز ہے وَالَّذِيۡنَ

اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَـنُكَفِّرَنَّ عَنۡهُمۡ سَيِّاٰتِهِمۡ وَلَـنَجۡزِيَنَّهُمۡ

اَحۡسَنَ الَّذِىۡ كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۷﴾ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے

رہے تو ہم ضرور ان کے گناہ زائل کر دیں گے اور جو نیک عمل وہ کرتے رہے ہیں ہم

ان کا بہترین بدلہ عطا فرمائیں گے وَوَصَّيۡنَا الۡاِنۡسَانَ بِوَالِدَيۡهِ حُسۡنًا ؕ وَاِنۡ

جَاهَدٰكَ لِتُشۡرِكَ بِىۡ مَا لَـيۡسَ لَكَ بِهٖ عِلۡمٌ فَلَا تُطِعۡهُمَا ؕ اور ہم نے انسان کو

اپنے والدین کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا حکم دیا ہے لیکن اگر وہ تجھے مجبور کریں کہ

تو کسی ایسی ہستی کو ہمارا شریک ٹھہرائے جس کا تجھے علم نہیں تو ان کی اطاعت نہ کر

[تفصیل کے لئے: ضمیمہ -- والدین کے حقوق] اِلَىَّ مَرۡجِعُكُمۡ فَاُنَبِّئُكُمۡ بِمَا

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ۝۸ اور بالآخر تم سب کو ہماری ہی طرف واپس لوٹ کر آنا ہے، پھر ہم تمہیں بتادیں گے کہ تم لوگ دنیا میں کیا کچھ کرتے رہے تھے وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصّٰلِحِيْنَ۝۹ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے تو ہم انہیں ضرور صالحین کے گروہ میں شامل فرمادیں گے وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَاۤ اُوْذِيَ فِي اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ اور کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو زبان سے تو کہہ دیتے ہیں کہ ہم اللہ پر ایمان لائے لیکن جب انہیں اللہ کی راہ میں لوگوں کی طرف سے کوئی تکلیف پہنچائی جاتی ہے تو وہ اس تکلیف کو اللہ کی طرف سے عذاب کی طرح سمجھتے ہیں وَ لَئِنْ جَآءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ؕ اور اے پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم)! اگر آپ کے رب کی مدد آ پہنچے اور مسلمانوں کو فتح نصیب ہو جائے تو یہی لوگ مسلمانوں سے کہنے لگتے ہیں کہ ہم تو تمہارے ہی ساتھ تھے اَوَ لَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ۝۱۰ کیا یہ حقیقت نہیں ہے کہ اللہ ان تمام چیزوں کو جانتا ہے جو ساری دنیا کے لوگوں کے سینہ میں چھپی ہوئی ہیں وَ لَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ لَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ۝۱۱ اللہ ان لوگوں کو ظاہر کر کے رہے گا جو سچے مومن ہیں اور ان کو بھی جو منافق ہیں۔